بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

دفتر مجلس انصار اللہ بھارت

Office Of The Majlis Ansarullah Bharat

Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان 143516 ضلع گورداسپور (پنجاب) انڈیا Mob:9682536974, E-Mail.: ansarullah@qadian.in

اگر ہم نے حقِ بیعت ادا کرنا ہے، اگر ہم نے اللہ تعالیٰ کے احسانوں پر اس کا شکر گزار ہونا ہے تو ہمیں ہر وقت اپنی حالتوں کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 14؍ اکتوبر 2022ء **بمقام مسجد بیت الرحمن، میری لینڈ، امریکہ**

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ. غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ.

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا احسان جو اس نے ہم پر کیا ہے وہ یہ ہے کہ اس نے ہمیں آنحضرت ﷺ کے غلامِ صادق حضرت اقدس مسیح موعودؑ کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اس احسان پر حقیقی شکر گزاری یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے لیے کوشاں رہیں۔ یہ تب ہی ممکن ہے کہ ہم حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ ہمیں حقیقی مسلمان بننے کے لیے حضرت مسیح موعودؑ کی طرف دیکھنا ہوگا، آپؑ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنا ہوگا۔

حضرت مسیح موعودؑ اپنے اوپر کامل یقین اور ایمان کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں جو شخص ایمان لاتا ہے اسے اپنے ایمان سے یقین اور عرفان تک ترقی کرنی چاہیے نہ یہ کہ پھر وہ ظن میں گرفتار ہو۔ فرمایا اب تم خود سوچ لو اور اپنے دلوں میں فیصلہ کر لو کہ کیا تم نے میرے ہاتھ پر جو بیعت کی ہے اور مجھے مسیح موعود اور حکم اور عدل مانا ہے تو اس ماننے کے بعد میرے کسی فیصلے یا فعل پر اگر دل میں کوئی کدورت یا رنج آتا ہے تو اپنے ایمان کی فکر کرو۔ جس نے مجھے تسلیم کیا اور پھر بھی اعتراض رکھتا ہے تو وہ اور بھی بد قسمت ہے کہ دیکھ کر بھی اندھا ہوا۔

حضرت مسیح موعودؑ اور آپؑ سے پیشتر آنحضرت ﷺ نے آپؑ کے بعد خلافت کی خوش خبری دی تھی۔ خلافتِ احمدیہ حضرت مسیح موعودؑ کے طریق کو ہی جاری رکھنے والا نظام ہے۔ اپنے عہد میں ہر احمدی خلافتِ احمدیہ سے وابستگی اور اطاعت کا عہد کرتا ہے۔ اس لحاظ سے خلافت سے وابستگی کے عہد کو نبھانا ہر احمدی کا فرض ہے، ورنہ بیعت ادھوری ہے۔

قرآن کریم کو غور سے پڑھنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضورؑ فرماتے ہیں کہ میں بار بار اس امر کی طرف ان لوگوں کو جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے اس سلسلے کو کشفِ حقائق کے لیے قائم کیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ عملی سچائی کے ذریعے اسلام کی خوبی دنیا پر ظاہر ہو جیسا کہ خدا نے مجھے اس کام کے لیے مامور کیا ہے۔ اس لیے قرآن کریم کو کثرت سے پڑھو مگر نرا قصّہ سمجھ کر نہیں بلکہ ایک فلسفہ سمجھ کر پڑھو۔ اگر ہم دنیا کی مصروفیات میں غرق ہو گئے تو ہماری اولادیں اور نسلیں دین سے دُور ہوتی چلی جائیں گی۔ پس یہ بہت سوچنے کی باتیں ہیں۔ یاد رکھیں کہ صرف بیعت کرنے سے مقصد پورا نہیں ہوتا۔ مقصد تب ہی پورا ہو گا جب ہم خود کو اسلامی تعلیم کا حامل بنائیں گے اور وہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک ہم قرآن کریم کو پڑھیں اور اس پر عمل نہ کریں۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ سچی بات یہی ہے کہ تم اس چشمے کے قریب تر آ پہنچے ہو جو اس وقت خدا تعالیٰ نے ابدی زندگی کے لیے پیدا کیا ہے۔ ہاں ! پانی پینا ابھی باقی ہے، پس خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توفیق چاہو کہ وہ تمہیں سیر اب کرے کیونکہ خدا تعالیٰ کے بدوں کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ یہ مَیں یقیناً جانتا ہوں کہ جو اس چشمے سے پیے گا وہ ہلاک نہ ہو گا کیونکہ یہ پانی زندگی بخشتا ہے۔ اس چشمے سے سیر اب ہونے کا کیا طریق ہے یہی کہ خدا تعالیٰ نے جو دو حق تم پر قائم کیے ہیں ان کو بحال کرو اور پورے طور پر ادا کرو۔ ان میں سے ایک خدا کا حق ہے اور دوسرا مخلوق کا۔

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ صرف بیعت کرنا کافی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ عمل چاہتا ہے۔ جو عمل کرے گا وہ کبھی ہلاک نہیں ہو گا اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل حاصل کرے گا۔ یہ عملی حالت اس وقت ہو گی جب لا الٰہ الا اللہ تمہارے ظاہر و باطن کی آواز بن جائے اور تمہیں اللہ تعالیٰ کی رضا کے علاوہ کسی چیز کی طلب نہ ہو، اللہ تعالیٰ کے حکموں کی کامل اطاعت ہو۔ اب ہر ایک اس بات سے اپنے جائزے لے سکتا ہے کہ جب ہم کلمہ پڑھتے ہیں تو کیا واقعی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہمارا مقصود ہے؟ کیا ہم اُس کے حکموں کی اطاعت کر رہے ہیں؟ اگر نمازوں کے وقت دنیاوی کام چھوڑ کر نماز پڑھنے کی طرف ہماری توجہ نہیں ہوتی تو ہم منہ سے تو کلمہ پڑھ رہے ہیں لیکن ایک وقتی شرک ہمارے دل میں ہے۔ ایک مومن تو اس یقین پر قائم ہوتا ہے کہ میرے کاروبار میں اور میرے کام میں برکت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی پڑتی ہے تو پھر یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ میرے دنیاوی کام اللہ تعالیٰ کی آواز کے مقابل پر کھڑے ہو جائیں۔ اگر ایسا ہے تو ہم نے کلمے کی رُوح کو سمجھا ہی نہیں، ہم منہ سے تو کلمے کا اقرار کر رہے ہیں لیکن ہمارے عمل ہمارے اقرار کا ساتھ نہیں دے رہے۔ اگر یہ صورتحال ہے تو پھر حقِ بیعت ادا نہیں ہو رہا۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو حقوق العباد ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ جب یہ ادا ہوں گے تو پھر ایک حقیقی مومن بنتا ہے اور بیعت کا حق ادا کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اگر دنیاداروں کی طرح رہو گے تو کوئی فائدہ نہیں۔ میرے ہاتھ پر توبہ کرنا ایک موت کو چاہتا ہے تاکہ تم ایک اور نئی زندگی حاصل کر سکو۔ اگر تمہیں روحانی زندگی نہیں ملتی تو پھر ایسی بیعت کچھ فائدہ نہیں دے گی۔ میری بیعت سے خدا دل کا اقرار چاہتا ہے، جو سچے دل سے مجھے قبول کرتا ہے اور اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے تو خدا اُسے بخش دیتا ہے اور وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے نکلا ہے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ ہماری عبادتیں خالص اور عمل اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں۔ آج کل دنیا کے حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ تباہی کے بہت ہی خوفناک بادل منڈلا رہے ہیں اور جو تباہی ہو گی وہ دنیا کے خاتمے پر منتج ہو گی۔ پس اب احمدیوں کا کام ہے کہ دعاؤں سے کام لیں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ نیک لوگوں کی خاطر اللہ تعالیٰ دوسروں کو بھی بچا لیتا ہے۔ ہم بہت خطرناک دور سے گزر رہے ہیں۔ اگر ایسے حالات میں کوئی بچا سکتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔ خود بھی اور اپنی نسلوں کو بھی اُس کے آگے جھکنے والا بنائیں تاکہ خود بھی اور اپنی نسلوں کو بھی محفوظ کر سکیں۔ اگر ہم لا الٰہ الا اللہ کلمے کا حق ادا کرنے والے ہوں تو اللہ تعالیٰ ہمارے نیک اعمال سے دنیا کو بھی بچا لے گا۔ اس سے پہلے کہ دنیا کے حالات انتہا سے زیادہ بگڑ جائیں بہت دعائیں کریں۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ نیکی وہی ہے جو قبل از وقت کرے، اگر بعد میں کرے تو کچھ فائدہ نہیں۔ کشتی ڈوبتی ہے تو سب روتے ہیں مگر رونا اور چلانا اُس وقت سُود مند نہیں ہو سکتا جب کشتی ڈوب رہی ہو۔ وہ صرف اُس وقت مفید ہے جب امن کی حالت ہو۔ خدا کو پانے کا یہی گُر ہے جب انسان قبل از وقت بیدار ہوا ایسا گویا اُس پر بجلی گرنے والی ہے لیکن جو بجلی کو گرتے دیکھ کر چلاتا ہے کہ اُس پر گرے گی تو وہ بجلی سے ڈرتا ہے نہ کہ خدا سے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ آج احمدیوں کا ایمان اور اللہ تعالیٰ سے تعلق اور دعائیں ہی دنیا کو تباہی سے بچا سکتی ہیں۔ دنیا والوں کی ہمدردی پیدا کر کے دنیا کے لیے دعائیں کریں۔ اگر حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف توجہ نہیں دی تو یہ دنیا ویرانی میں بدل سکتی ہے۔ پس ہر احمدی اس سوچ کے ساتھ اپنے فرض ادا کرے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ دیکھو تم لوگ کچھ محنت کر کے کھیت تیار کرتے ہو تو فائدے کی امید ہوتی ہے۔ اس طرح امن کے دن محنت کے لیے ہیں اب خدا کو یاد کرو گے تو فائدہ پاؤ گے۔ اب اگر دعائیں کرو گے تو وہ رحیم و کریم خدا فضل فرمائے گا۔ نمازوں میں، رکوع میں، سجدے میں دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ اس بلا کو پھیر دے اور عذاب سے محفوظ کر دے۔ جو دعا کرتا ہے وہ کبھی محروم نہیں رہتا۔ یہ ممکن نہیں کہ دعا کرنے والا مارا جائے۔ اگر ایسا ہو تو خدا کبھی پہچانا نہ جائے۔ غرض ایسا ہی کرو کہ پورے طور پر تم میں سچا اخلاص پیدا ہو جائے۔ آج بھی ایسی ہی تباہی کے آثار نظر آ رہے ہیں اس کے لیے ہم اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں کیونکہ یہی راستہ دنیا کو تباہی سے محفوظ رکھنے کا ہے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ اعلیٰ اخلاق دکھانا بھی اللہ تعالیٰ کے حکموں میں سے ایک حکم ہے۔ فرمایا کہ زبان کی بداخلاقیاں دشمنی ڈال دیتی ہیں اس لیے اپنی زبان کو ہمیشہ قابو میں رکھنا چاہیے۔ اسلام جہاں اخلاقی دائرے میں رہنے کی تعلیم دیتا ہے وہاں قانونی حدود میں بھی رہنے کی تلقین کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ ایک اَور خوبی جو احمدیوں میں ہونی چاہیے کہ آپس میں محبت اور اخوت پیدا کرو۔ فرمایا کہ ہماری جماعت میں سرسبزی نہیں آئے گی جب تک وہ آپس میں سچی ہمدردی نہ کریں۔ آپؑ نے توجہ دلائی ہے کہ جماعت احمدیہ میں شامل ہو کر ہم ایک روحانی باپ کی اولاد بن گئے ہیں اور کسی کو کسی دوسرے پر کوئی برتری حاصل نہیں۔ نیز فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو ایک نمونہ بنانا چاہتا ہے۔ پس کیا نمونہ صرف سطحی باتوں اور بغیر کسی گہرے عمل کے بن سکتا ہے؟ اس کے لیے تو بڑا جہاد اور بڑی محنت کرنی پڑے گی۔ اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرتے ہوئے اور اپنی اخلاقی حالتوں کے معیار درست کرتے ہوئے بھی اور آپس میں محبت اور بھائی چارے کے معیار قائم کرتے ہوئے ہمیں دیکھنا ہو گا کہ ہم وہ نمونے بن رہے ہیں یا نہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ متقی کو پیار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت کو یاد کر کے سب ترساں رہو یعنی اللہ تعالیٰ کا خوف اور خشیت دل میں پیدا کرو۔ یاد رکھو کہ سب اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں۔ کسی پر ظلم نہ کرو۔ کسی کو حقارت سے نہ دیکھو۔ اگر ایک آدمی گندا ہوتا ہے تو وہ سب کو گندا کر دیتا ہے۔ اعلیٰ قدریں اور اعلیٰ اخلاق اُس وقت پیدا ہوتے ہیں جب تقویٰ کا اعلیٰ معیار ہو۔ ہماری جماعت کے افراد ایسے بندے سے تعلق رکھتے ہیں جس کا وعدہ ماموریت کا ہے۔ ہماری جماعت یہ غم دنیاوی کاموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقویٰ ہے کہ نہیں۔ پس اگر ہم نے حقِ بیعت ادا کرنا ہے، اگر ہم نے اللہ تعالیٰ کے احسانوں پر اس کا شکر گزار ہونا ہے تو ہمیں ہر وقت اپنی حالتوں کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ حضرت مسیح موعودؑ کی خواہش کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے والے ہوں۔ ہم دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی خشیت ہمارے اندر پیدا ہو جائے اور ہم حقیقت میں اشھدان لا الہ الّا اللہ کا حق ادا کرنے والے بنیں اور ہم آخرین کی اس جماعت میں شامل ہو جائیں جس کی خوشخبری اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو عطا فرمائی تھی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ.